بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۸ ذوالقعدہ ۱۳۸۹ھ - ۶ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش - ۶ فروری ۱۹۷۰ء | نمبر ۳۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# تکبّر شیطان سے آتا ہے اور تکبّر کرنیوالے کو شیطان بنا دیتا ہے

## جب تک انسان اِس راہ سے قطعاً دُور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیّت ہرگز نہیں پا سکتا

"تکبّر ایسی بلا ہے کہ انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو تکبّر شیطان سے آتا ہے اور تکبّر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اس راہ سے قطعاً دُور نہ ہو قبولِ حق و فیضانِ الوہیّت ہرگز نہیں پا سکتا کیونکہ یہ تکبّر اس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ پس کسی طرح سے بھی تکبّر نہیں کرنا چاہیئے۔ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے نہ وجاہت کے لحاظ سے نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے۔ کیونکہ زیادہ تر تکبّر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک انسان اپنے آپ کو اِن گھمنڈوں سے پاک و صاف نہ کرے گا اس وقت تک وہ اللہ جلّ شانہ کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہو سکتا۔ اور وہ معرفتِ الٰہی جو جذباتِ نفسانی کے موادِ ردّیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھمنڈ شیطان کا حصہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی یہی گھمنڈ کیا اور اپنے آپ کو آدم علیہ السلام سے بڑا سمجھا اور کہہ دیا اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ۔ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ ۲۳/۱۴۔ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ بارگاہِ الٰہی سے مردود ہو گیا" (تقریرین ص ۲۹)

"تکبّر اور شرارت بُری بات ہے۔ ایک ذرہ سی بات سے ستّر برس کے عمل ضائع جاتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ایک شخص عابد تھا وہ پہاڑ پر رہا کرتا تھا اور مدّت سے وہاں بارش نہ ہوئی تھی۔ ایک روز بارش ہوئی تو پتھروں پر اور روڑیوں پر بھی ہوئی تو اس کے دل میں اعتراض پیدا ہوا کہ ضرورت تو بارش کی کھیتوں اور باغات کے واسطے ہے یہ کیا بات ہے کہ پتھروں پر ہوئی۔ یہی بارش کھیتوں پر ہوتی تو کیا اچھا ہوتا۔ اِس پر خدا تعالیٰ نے اُس کا سارا ولی پنا چھین لیا۔ آخر وہ بہت سا غمگین ہوا اور کسی اَور بزرگ سے استمداد کی تو آخر اس کو پیغام آیا کہ تُو نے اعتراض کیوں کیا تھا تیری اس خطا پر عتاب ہوا ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم ص ۵۷)

# اخبارِ احمدیہ

■ ربوہ ۵ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

■ ربوہ ۵ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گزشتہ دو روز سے بار بار دل کی تکلیف بہت زیادہ ہو رہی ہے جب طبیعت ٹھیک ہوتی ہے تو بیماری کا احساس بھی نہیں ہوتا لیکن یکدم تکلیف ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے صحتِ کاملہ عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

■ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم جناب ملک صفدر علی خان صاحب سیکرٹری جنرل پاکستان ریڈ کراس کراچی کی صاحبزادی عزیزہ بُشریٰ طیّبہ سلمہا نے امسال کراچی یونیورسٹی سے "بی۔ فارمیسی" سال اوّل کا امتحان اعلیٰ فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ یونیورسٹی میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے پر عزیزہ کو سہگل فاؤنڈیشن لاہور کی جانب سے مبلغ ایک سو روپیہ ماہوار وظیفہ ملا ہے جو تعلیم مکمل ہونے تک جاری رہے گا۔ اِس وظیفہ کے لئے مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کی تمام یونیورسٹیوں کے طلباء اور طالبات کو مدعو کیا گیا تھا۔ عزیزہ کو اہلیت و لیاقت کی بنیاد پر یہ اعزاز ملا ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزہ کو اور ان کے خاندان کو مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

■ کراچی۔ مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کی ٹانگ میں تکلیف بدستور چل رہی ہے اور بے چینی بھی ہے۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں کریں۔

## مجلس انصار اللہ لائلپور شہر کی سالانہ تقریب اب ۲۷ فروری کو منعقد ہو گی

مجلس انصار اللہ لائلپور شہر کی سالانہ تقریب جو ۱۳ فروری ۱۹۷۰ء کو منعقد ہونا تھی، وہ اب ۲۷ فروری بروز جمعہ بوقت ۳ تا ۵ بجے شام مسجد فضل میں منعقد ہو گی۔ اس میں انشاء اللہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس و قائدین کرام شرکت فرمائیں گے۔ تمام احبابِ جماعت لائلپور شہر تاریخ انعقاد میں تبدیلی نوٹ فرمالیں اور اُس روز بروقت تشریف لا کر محترم صدر صاحب کے ارشادات سے مستفید ہوں۔

(زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ لائلپور شہر)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ تبلیغ ۱۳۴۹ھش

# امن اور انسانی تدابیر

(۲)

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا انسان اس میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا اس سوال کا جواب اسلام کی زبان میں یہ ہے کہ انسان ایسی زندگی حاصل کر سکتا ہے۔ اور اسلام کا مقصد ہی یہ ہے کہ وہ اس دنیا کو باوجود اس کی رنگارنگی اور بوقلمونی کے ایک پُرامن جنت بنا دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يَآ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبَادِىْ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ۔

یہی وہ مقام ہے جہاں اللہ تعالیٰ انسان کو ایسے ماحول میں لے جاتا ہے جہاں کے متعلق وہ فرماتا ہے:-

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

اِس جگہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس نقل کیا جاتا ہے جس سے اِس امر پر روشنی پڑتی ہے:-

"روحانی حالتیں کیا ہیں؟" واضح رہے کہ ہم پہلے اس سے بیان کر چکے ہیں کہ بموجب ہدایت قرآنِ شریف کے روحانی حالتوں کا منبع اور سرچشمہ نفسِ مطمئنّہ ہے جو انسان کو بااخلاق ہونے کے مرتبہ سے باخدا ہونے کے مرتبہ تک پہنچاتا ہے جیساکہ اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے:-

يَآ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبَادِىْ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ۔

یعنی اے نفس خدا کے ساتھ آرام یافتہ۔ اپنے رب کی طرف واپس چلا آ۔ وہ تجھ سے راضی اور تُو اس سے راضی۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری بہشت کے اندر آجا۔

اس جگہ بہتر ہے کہ ہم روحانی حالتوں کے بیان کرنے کے لئے اِس آیتِ کریمہ کی تفسیر کسی قدر توضیح سے بیان کریں۔ پس یاد رکھنا چاہیئے کہ اعلےٰ درجہ کی روحانی حالت انسان کی اس دنیوی زندگی میں یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ آرام پا جائے اور تمام اطمینان اور سرور اور لذّت اس کی خدا میں ہی ہو جائے۔ یہی وہ حالت ہے جس کو دوسرے لفظوں میں بہشتی زندگی کہا جاتا ہے اِس حالت میں انسان اپنے کامل صدق اور صفا اور وفا کے بدلہ میں ایک نقد بہشت پا لیتا ہے۔ اور دوسرے لوگوں کی بہشتِ موعود پر نظر ہوتی ہے۔ اور یہ بہشتِ موجود میں داخل ہوتا ہے۔ اسی درجہ پر پہنچ کر انسان سمجھتا ہے کہ وہ عبادت جس کا بوجھ اس کے سر پر ڈالا گیا ہے درحقیقت وہی ایک ایسی غذا ہے جس سے اس کی روح نشوونما پاتی ہے اور جس پر اس کی روحانی زندگی کا بڑا بھاری مدار ہے اور اس کے نتیجہ کا حصول کسی دوسرے جہان پر موقوف نہیں ہے۔ اسی مقام پر یہ بات حاصل ہوتی ہے کہ وہ ساری ملامتیں جو نفسِ لوّامہ انسان کا اس کی ناپاک زندگی پر کرتا ہے۔ اور پھر بھی نیک خواہشوں کو اچھی طرح اُبھار نہیں سکتا۔ اور بُری خواہشوں سے حقیقی نفرت نہیں دلا سکتا اور نہ نیکی پر ٹھہرنے کی پُوری قوت بخش سکتا ہے اِس پاک تحریک سے بدل جاتی ہیں جو نفسِ مطمئنّہ کے نشوونما کا آغاز ہوتی ہے۔ اور اس درجہ پر پہنچ کر وقت آ جاتا ہے کہ انسان پوری فلاح حاصل کرے۔ اور اب تمام نفسانی جذبات خودبخود افسردہ ہونے لگتے ہیں اور رُوح پر ایک ایسی طاقت افزا ہَوا چلنے لگتی ہے جس سے انسان پہلی کمزوریوں کو ندامت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس وقت انسانی سرشت پر ایک بھاری انقلاب آتا ہے اور عادت میں ایک تبدّلِ عظیم پیدا ہوتا ہے اور انسان اپنی پہلی حالتوں سے بہت ہی دُور جا پڑتا ہے۔ دھویا جاتا ہے اور صاف کیا جاتا ہے اور خدا کی نیکی کی محبت کو اپنے ہاتھ سے اس کے دل میں لکھ دیتا ہے۔ اور بدی کا گند اپنے ہاتھ سے اُس کے دل سے باہر پھینک دیتا ہے۔ سچائی کی فوج سب کی سب دل کے شہرستان میں آجاتی ہے اور فطرت کے تمام بُرجوں پر راستبازی کا قبضہ ہو جاتا ہے اور حق کی فتح ہوتی ہے اور باطل بھاگ جاتا ہے اور اپنے ہتھیار پھینک دیتا ہے۔ اس شخص کے دل پر خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اور ہر ایک قدم خدا کے زیرِسایہ چلتا ہے۔ چنانچہ خدائے تعالےٰ آیاتِ ذیل میں انہی امور کی طرف اشارہ فرماتا ہے:-

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۔۔ وَزَيَّنَهٗ فِىْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرَّاشِدُوْنَ ۔ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَّاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۴۹/۹،۸ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۱۷/۸۲ ۔

یعنی خدا نے مومنوں کے دل میں ایمان کو اپنے ہاتھ سے لکھ دیا ہے اور روح القدس کے ساتھ ان کی مدد کی۔ اُس نے اے مومنو! ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا اور اس کا حُسن وجمال تمہارے دل میں بٹھا دیا۔ اور کفر اور بدکاری اور معصیت سے تمہارے دل کو نفرت دے دی اور بُری راہوں کا مکروہ ہونا تمہارے دل میں جما دیا۔ یہ سب کچھ خدا کے فضل اور رحمت سے ہوا۔ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل کب حق کے مقابل ٹھہر سکتا تھا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۰۵ تا ۱۰۸)

---

# احمدیّت کا رُوحانی اِنقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دُنیا میں ایک رُوحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دُور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

# قرآن حکیم اور اکتشافات اثریہ

## بنی اسرائیل کی گم شدہ تاریخ کا ایک ورق

محترم جناب شیخ عبدالقادر صاحب ۲۱۵ رستم پارک لاہور

(۱)

قرآن حکیم کا دعوے ہے کہ خروج مصر سے پہلے بھی بنی اسرائیل نبوت و بادشاہت کے فقید المثال انعام سے فیض یاب ہوئے تھے۔ اس کی تائید میں بعض تاریخی حقائق درج ہیں۔

آثار مصر پر سب سے بڑی اتھارٹی جیمس ہنری بریسٹڈ کی ہے۔ انہوں نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب

A History of Egypt

میں ایک باب ہائیک سوس دور حکومت کے متعلق لکھا ہے۔ کتاب کے باب یازدہم میں صاحب موصوف نے ثابت کیا ہے۔ کہ بنی اسرائیل ہائیک سوس اتحاد میں شامل ہو گئے تھے چنانچہ بنی اسرائیل کے یعقوبی قبیلے کا ایک سردار ترقی کر کے مصر کا حکمران بن گیا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آثار مصر سے ہائیک سوس دور کے ایک حکمران کا نام یعقوب حر نکلا ہے۔ قرائن بتاتے ہیں کہ یہ شخص خانوادۂ یعقوب کا چشم و چراغ تھا۔ یہ نام بھنورے نما تراشے ہوئے ہیرے پر لکھا ہوا ملا ہے۔ اس زمانہ میں فرعونوں یا بہت اونچے لوگوں کے نام بھنورے نما ہیروں پر لکھے جاتے۔

بریسٹڈ نے تاریخ مصر میں لکھا ہے۔

That it was a Semitic empire we can not doubt in the view of the Manethonian tradition and the subsequent condition in Syria palestine (Page 220)

"ہائیک سوس کی حکومت بلا شک و شبہ سامی ایمپائر تھی۔ قدیم مصری مورخ اور کاہن مانیتھو نے بھی یہی لکھا ہے کہ وہ عرب تھے۔ اور پھر شام و فلسطین کے پیش آمدہ حالات بھی یہی بتاتے ہیں۔

(۲)

اس نظریہ کی تائید میں ایک اثری ثبوت پیش کرتے ہوئے صاحب موصوف لکھتے ہیں۔

Moreover the scrabs of a Pharooh who evidently belonged to the Hyksos time give his nam as Jacob-her or possibly Jacob-El and it is not impossible that some chief of the Jacob-tribes of Israel for a time gained the leadership in this obscure age (Page 220)

مزید برآں اس نظریہ کی تائید میں یہ اثری شہادت بھی ملی ہے کہ ہائیک سوس دور کے ایک فرعون کا نام بھنورے نما ہیرے پر کھدا ہوا پایا گیا۔ یہ نام یعقوب حر یا غالباً یعقوب ایل ہے۔ اب یہ امر خارج از امکان نہیں کہ بنی اسرائیل کے اسباط یعقوب میں سے کسی سردار نے زمام حکومت سنبھال لی تھی۔

اس کے بعد لکھتے ہیں کہ قرن اول کے یہودی مورخ جوزیفس نے جو یہ لکھا ہے کہ ہائیک سوس عبرانی تھے۔ یہ بھی کسی حد تک صحیح ہے۔ کیونکہ اس دور میں ہائیک سوس اتحاد میں عرب و شام کے بدوی قبائل کے علاوہ عبرانی اسباط بھی شامل تھے۔

(۲)

بھنورے نما ہیرے پر مصر کے ایک حکمران کا نام حور ملا ہے۔ یہ نام بھی عبرانی ہے۔ اور تورات میں آیا ہے (خروج $\frac{۱۷}{۱۰}$) اس کے معنی عبرانی میں سفیدی یا جلال کے ہیں۔ عالم اثریات مر بروز نے اپنی کتاب

What means these stones?

میں اس اکتشاف کا ذکر کیا ہے (ص ۷۱)

تیسری شخصیت جو کہ مصر میں عہدۂ جلیلہ پر فائز نظر آتی ہے۔ عرسیو کی تھی۔ اس کے متعلق

Stephen L. Caiger

اپنی کتاب

Bible and Spade

میں لکھتے ہیں:۔

Of him we read in the Harris papyrus that during years of famine, Arisu a canaanite raised himself to be a prince in Egypt, compelling all the people to pay him tribute (P. 114)

مصر کے آثار سے ملنے والے ایک قرطاس میں لکھا ہے کہ قحط سالی کے دور میں ایک کنعانی سردار عرسیو مصر کا حکمران بن گیا۔ اور سب لوگوں کو اس نے باجگزار بنا دیا۔ عبرانی میں عرس وہی رُوٹ ہے جو کہ عربی میں عرش ہے۔ گویا یہ نام بھی عبرانی ہے۔

(۳)

عبرانی قوم میں سے برپا ہونے والے ملوک میں حضرت یوسف علیہ السلام کا نام سرفہرست ہے۔ آپ کے متعلق قرآن حکیم میں آیا ہے۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ

(یوسف ۱۰۲)

اے میرے رب تو نے مجھے حکومت کا بھی ایک حصہ عطا کیا ہے۔ تورات میں تفصیل درج ہے۔

"اور فرعون نے یوسف سے کہا۔ چونکہ خدا نے تجھے یہ سب کچھ سمجھا دیا ہے۔ اس لئے تیری مانند دانشور اور عقلمند کوئی نہیں۔ سو تو میرے گھر کا مختار ہوگا۔ اور میری ساری رعایا تیرے حکم پر چلے گی .... دیکھ میں تجھے سارے ملک مصر کا حاکم بناتا ہوں

(پیدائش $\frac{۴۱}{۴۳, ۳۹}$)

فرعون نے حضرت یوسف علیہ السلام کو "صفنات فعنیح" کا خطاب دیا۔ جس کے معنے ہیں اس مرد خدا سے "اللہ تعالیٰ بولتا ہے اور (اس کے وجود میں) وہ رہتا ہے"۔

(پیدائش $\frac{۴۱}{۴۵}$)

(۴)

حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد بھی بعض سامی یا عبرانی نسل کے لوگ عہدۂ جلیلہ پر فائز ہوئے۔ کتبات قدیمہ میں مصر کے حکمران دُوڈُو کا ذکر ملا ہے جو کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے عہد پر فائز تھا دُوڈُو نام عبرانی ہے۔ اور بائیبل میں آیا ہے (سموئیل $\frac{۲۳}{۲۵}$) اس کے معنے محبوب اور دوست کے ہیں۔

تل العمارنا کے خطوط میں دُوڈُو کا ذکر ہے۔ یروشلم کا حکمران دُوڈُو کو مخاطب کرتا ہے۔ کہ آپ فرعون کے مقرب اور حکمران اعلیٰ ہیں۔ ہمیں فوجی مدد دیں ورنہ ہبرو قبائل ہمیں تباہ و برباد کر دیں گے۔ [1]

ایک مصری کاہن مانیتھو نے تیسری صدی قبل مسیح میں تاریخ مصر مرتب کی۔ اس کے حوالے جوزیفس کی تاریخ میں محفوظ رہ گئے۔ مانیتھو لکھتا ہے۔ کہ مصر سے نکالے ہوئے ہائیک سوس قبائل نے مصر پر حملہ کر دیا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک عبرانی سردار نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ مانیتھو لکھتا ہے۔

Osarsiph-Moses ruled over the whole land of Egypt for fourteen years

Bible and Spade by Caiger (Page 73)

کہ آمن ہوتپ کے عہد میں (۱۴۲۰-۱۴۴۸ ق م) اوزارسیف موسیٰ نے مصر پر چودہ سال تک حکمرانی کرتا رہا۔ وہ عبرانی تھا اس نے یروشلم کے ہائیک سوس حکمرانوں کی مدد سے اقتدار پر قبضہ کر لیا

[1] Ages in chaos by Velikovsky. page 6

حضرت یوسف علیہ السلام کے علاوہ یعقوب ددہ دُد۔ عزار سعف موشے عرلیو اور خور رب کے سب ملوک بنی اسرائیل تھے جن کی پرچھائیں مصر کے آثار میں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں۔

(۵)

قرآن حکیم کی اس آیت میں ان ملوک بنی اسرائیل کی طرف بھی اشارہ ہے۔ جو کہ خروج کے بعد اور کنعان میں داخل ہونے سے قبل قوم کے سردار مقرر کئے گئے۔ ہر ہزار کی نفری پر ایک سردار تعینات تھا (خروج ۱۸ باب) اس قسم کے سردار تعداد میں ستر تھے۔ ان کے اندر اللہ تعالےٰ نے نبوت کی روح ودیعت کی تھی۔

غور کیجئے ایک قوم جو کہ بدترین غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی تھی آزاد ہوتی ہے۔ مصر سے نکل کر سینا اور ارض حجاز میں ان کا مقابلہ عمالقہ سے ہوتا ہے۔ جو ایک مقتدر قوم تھی۔ عمالقہ پر اللہ تعالےٰ انہیں غلبہ عطا کرتا ہے۔ جب قوم کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ تو ہر ہزار پر ایک حکمران مقرر ہوتا ہے۔ حکمرانی کے علاوہ یہ لوگ نبوت کی روح سے بھی سرفراز ہوئے۔ اب ارض کنعان میں داخل ہونے کا مرحلہ درپیش ہے حضرت موسےٰ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے قوم اللہ تعالےٰ کی اس نعمت کو یاد کرو کہ تمہیں مملوک سے ملوک بنا دیا۔ تمہیں نبوت سے بھی سرفراز کیا۔ نبوت اور بادشاہت کا دہرا انعام موجود الوقت کسی قوم کو نہیں ملا۔ اس انعام کے صرف تمہیں مستحق ہوئے۔ ارض کنعان تمہارے سامنے ہے۔ اس میں داخل ہو جاؤ۔

قرآن حکیم میں وَاخْتَارَ مُوْسیٰ قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا میں انہی رجال کی طرف اشارہ ہے۔

خروج مصر کے بعد بنی اسرائیل کی تعداد مخلوط قبائل[1] کے آملنے کی وجہ سے غالباً ستر ہزار[2] تک پہنچ چکی تھی اعشاری نظام کے تحت ہر دس۔ سو اور ہزار افراد پر ایک امیر مقرر کر دیا گیا۔ افسران ہزار لشکرگاہ کے بھی کمانڈر تھے۔ تورات میں ان رجال بنی اسرائیل کے متعلق لکھا ہے۔ کہ وہ سردار قوم بھی تھے۔ اور نبوت کی روح سے بھی سرفراز ہوتے تفصیل ملاحظہ ہو۔

"تب موسےٰ نے خداوند سے کہا...

میں اکیلا ان سب لوگوں کو نہیں سنبھال سکتا۔ کیونکہ یہ میری طاقت سے باہر ہے.... خداوند نے کہا کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد جن کو تو جانتا ہے کہ قوم کے بزرگ اور ان کے سردار ہیں میرے حضور جمع کر اور ان کو خیمہ اجتماع کے پاس لے آ تاکہ وہ تیرے ساتھ وہاں کھڑے ہوں اور میں اتر کر تیرے ساتھ وہاں باتیں کروں گا۔ اور میں اس روح میں سے جو تجھ میں ہے کچھ لے کر ان میں ڈال دوں گا کہ وہ تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اٹھائیں تاکہ تو اسے اکیلا نہ اٹھائے .... تب خداوند ابر میں ہو کر اترا اور اس نے موسےٰ سے باتیں کیں۔ اور اس روح میں سے جو اس میں تھی کچھ لے کر اسے ان ستر بزرگوں میں ڈالا چنانچہ جب روح ان میں آئی تو وہ نبوت کرنے لگے... اور موسےٰ نے کہا کاش خداوند کے سب لوگ نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح ان سب میں ڈالتا۔" (گنتی 11/11-29)

اسی طرح خروج ۱۸ باب میں اس اعشاری نظام کا ذکر ہے۔ جس کے تحت قوم کی تنظیم نو کی گئی۔

کتب مسیحی اور صحف انبیاء سے ثابت ہے کہ سرداران قبائل کو اس زمانہ میں ملوک کہا جاتا تھا۔ جو قوم اپنی قسمت کی آپ مالک اور اس کی تنظیم سرداران قوم کے مضبوط ہاتھوں میں ہوتی تھی۔ وہ ملوک کہلاتی۔ کتب مسیحی میں بدوی قبائل کے بادشاہوں کا ذکر ہے۔ اس سے مراد قبیلے کے سردار ہیں۔ صحیفہ یرمیاہ میں لکھا ہے۔

"عرب کے سب بادشاہوں اور ان ملے جلے لوگوں کے سب بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے ہیں" (25/24)

شیوخ عرب کو یہاں عبرانی میں کل ملکی عرب کہا گیا۔ یعنی عرب کے کل ملوک انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے جدید ایڈیشن میں عرب پر جو مقالہ ہے۔ اس میں کتب مسیحی اور بائیبل کے حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ زمانہ قدیم میں بدوی قبائل کے شیخ اور سردار ملوک کہلاتے تھے۔

(جلد اول صفحہ ۵۲۵ کالم نمبر ۲)

ظاہر ہے کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے خطاب میں جہاں عہد رفتہ کے ملوک مثلاً حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے جانشین مراد ہیں۔ وہاں اس حقیقت کی طرف بھی اشارہ ہے کہ ایک یہودی قوم جو کہ کل تک مملوک تھی آج ملوک بن گئی۔ ہر ہزار پر ایک ملک مقرر ہے جو کہ دینی اور سیاسی امور کی سرانجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ اور ان سرداران الف پر حضرت موسےٰ اور ہارون علیہما السلام کی حکومت ہے۔ یوں نبوت اور حاکمیت کا ایک حسین امتزاج پیدا ہو گیا۔ عہد موسوی کی کسی قوم میں یہ نظام نہیں تھا۔ اس لئے کلیم اللہ نے فرمایا۔

اے میری قوم تم اللہ کے احسان کو یاد کرو۔ کہ اس نے تم میں نبی بنائے اور من حیث القوم تمہیں بادشاہ بنا دیا۔ اور تمہیں وہ کچھ دیا جو موجود الوقت کسی قوم کو نہیں دیا۔"

(۶)

یہاں یہ بتانا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ حضرت یوسف علیہ السلام سے بہت پہلے سرزمین مصر کے ایک فرستادے نے یہ پیشگوئی کی تھی۔ کہ مصر میں ایک حکمران برپا ہوگا۔ وہ مصر کے لئے نجات دہندہ بنکر آئے گا۔

حضرت یوسف علیہ السلام سے کم وبیش ڈیڑھ سو سال پیشتر انُوور نامی ایک فرستادہ نے قادر و توانا خدا کے نام سے ایک پیشگوئی کی۔ اس میں بتایا کہ مصر میں ایک ہولناک اور عظیم تباہی آنے والی ہے۔ باہر سے قبائل در آئیں گے۔ مصری تہذیب تمدن کو تباہ و برباد کر دیں گے۔ عمرانی سیاسی ڈھانچہ تبدیل ہو جائے گا۔ غریب امیر ہو جائیں گے اور امراء کوڑی کوڑی کے محتاج۔ خوفناک تباہی کی خبر دینے کے بعد ایک ایسے نجات دہندہ کی بھی خبر دی گئی۔ جو کہ ظاہری اور باطنی اقتدار کو بروئے کار لا کر لوگوں کو بحال کرے گا۔ وہ شعلوں کو سرد کر دے گا۔ لوگ پکار اٹھیں گے کہ تمام لوگوں کا چرواہا یہی ہے۔ اس کے دل میں کسی قسم کی برائی نہیں۔ اگر اس کا گلہ گم کردہ منزل ہو جائے۔ تو وہ سارا دن اس کی تلاش میں لگا دے گا۔ لوگوں کے خیالات جب سخت مشتعل ہوں گے۔ تو وہ ان کے لئے فلاح اور نجات کا سامان بہم پہنچائے گا۔ یقینی بات ہے کہ جب وہ برائی کے خلاف جہاد کرے گا تو اسے مٹا کے رکھ دے گا۔"

بریسٹڈ لکھتے ہیں کہ

اس پیشگوئی میں ایک مثالی بادشاہ اچھے حکمران اور ارض مصر کے لئے ایک مسیحا کی خبر دی گئی۔ جو کہ تباہ حال لوگوں کا ملجا و ماویٰ ہوگا۔" (تاریخ مصر 204/205)

اس پیشگوئی کے ایک سو سال بعد مصر پر شام و عرب کے ہائیک سوس قبائل ٹوٹ پڑے وہ تباہی مچائی کہ جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ فرعون خوداں وتاد کی حکومت ختم ہو گئی۔ مصر کے سیاہ و سفید کے مالک عرب چرواہے ہو گئے۔ ہائیک سوس ایمپائر میں جب خوفناک قحط منہ پھاڑ سے کھڑا تھا۔ تو ایک عبرانی پیغمبر زادہ بطور غلام کے فروخت ہوا دیکھتے ہی دیکھتے عزیز مصر کے عہدہ جلیلہ پر پہنچ گیا۔ اس نے نہ صرف مصر کو قحط کی ہولناکیوں سے بچا لیا بلکہ شام و فلسطین کے قبائل کے لئے وہ ابر رحمت بنکر برسا۔ اس نے ایسی اعلیٰ درجہ کی تدبیریں کیں کہ مصر ایک رفاہی سلطنت میں ڈھل گیا۔ زندگی میں تو لوگ اس کے ارفع و اعلیٰ روحانی مقام کو پہچان نہیں سکے۔ جب وہ فوت ہو گیا تو عوام الناس پکار اٹھے کہ یہ اتنا عظیم انسان اور بلند مرتبت مصلح تھا کہ اب رسالت اس پر ختم ہے

لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰہُ مِنْ بَعْدِہٖ رَسُوْلًا

(المومن)

صاف ظاہر ہے کہ انُوور کی پیشگوئی میں دور ہلاکت کے بعد جس مسیحی صفت حکمران کی خبر دی گئی تھی اس سے مراد

کریم ابن کریم۔ ابن کریم۔ ابن کریم ماہ کنعان حضرت یوسف علیہ السلام ہیں

حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد بھی ایک عرصہ تک یہ عہدہ عبرانی قوم کے پاس رہا۔ اس پس منظر میں قرآنی تصریحات مینار نور کی طرح درخشندہ و تابندہ ہیں۔

(۷)

قرآن حکیم وہ منفرد کتاب ہے جس نے بتایا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کی مقبولیت میں بہت اضافہ ہو گیا تھا۔ ان کی منزلت اس درجہ اہل مصر کے دل میں گھر کر گئی تھی کہ وہ سمجھنے لگے کہ اب اس شخص پر نبوت کے کمالات ختم ہیں۔ اس جیسا پیغامبر اب کوئی پیدا نہیں ہوگا۔ بلکہ اپنی دانست میں سلسلہ نبوت کو ہی منقطع کر چکے تھے۔

اس سے واضح اشارہ ملتا ہے کہ تابعین یوسف مصر میں برسر اقتدار رہے ہیں۔ مصریوں کے دل میں حضرت یوسف علیہ السلام کی بے پناہ عزت اور منزلت تھی تو آل یعقوب اور خانوادہ یوسف کی کیوں نہ ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ آل یعقوب کا ایک فرد یعقوب ایل یا یعقوب حر مصر کا حکمران تھا اس نے اپنا نام بھنورے نما ہیرے کے ٹکڑے پر کندہ کرایا۔ مصر کی اعلیٰ درجہ کی شخصیتیں ایسا کیا کرتی تھیں۔ اسی طرح بعض

---

[1] گنتی 11/4

[2] حدیث میں ہے حضرت موسےٰ علیہ السلام ستر ہزار بنی اسرائیل کے ہمراہ کعبۃ اللہ کے حج کے لئے مکہ معظمہ میں آئے۔ (اخبار مکہ جلد اوّل)

دوسری عبرانی تختیاں بھی الجیریا اور مصر میں اقتدار حاصل کی۔

پھر فرعون مصر اخناطون نے شرک کا استیصال کرکے توحید کے جھنڈے گاڑ دیئے اس کے پیچھے بھی حضرت یوسف علیہ السلام کا پیدا کردہ روحانی انقلاب کارفرما تھا۔ آثار مصر سے ثابت ہوا ہے کہ اخناطون نے میری را کو کاہن اعظم یا امام وقت مقرر کیا۔ اسے شاہانہ القاب دیئے۔ اور اسے عہدہ جلیلہ پر فائز کیا۔ یہ عجیب بات ہے کہ میراری آل یعقوب کی وہ شاخ ہے جس سے امام پیدا ہوئے۔ لاویوں کا گھرانا امامت کے لئے مخصوص تھا۔ اسی گھرانے کی ایک شاخ میراری ہے (گنتی ۲۶/۵۸)۔

ظاہر ہے کہ موحد فرعون اخناطون نے جب حضرت یوسف علیہ السلام کے عقیدہ توحید سے متاثر ہوکر شرک استیصال کردیا۔ اور توحید کی طرف لوگوں کو دعوت دی۔ تو بادشاہ نے اس تحریک کا علمبردار میری را کو مقرر کیا جو کہ آل یعقوب کا چشم و چراغ تھا۔ اور بنی ابراہیم کا مقتدا۔ بادشاہ نے اس کے شاہانہ تقرر کے موقعہ پر کچھ کہا۔ وہ بھی کتبات میں محفوظ ہے۔ اس نے کہا کہ میری را نے سب سے بڑھ کر میرے پیشکردہ عقیدہ توحید کی تبلیغ و اشاعت میں حصہ لیا ہے۔ آرتھر ویگل نے اپنی مشہور کتاب اخناطون میں امام اعظم میری را کے حالات بیان کئے گئے ہیں (۱۶۰-۱۵۸) اس سے بات معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بادشاہ کے پیشکردہ عقیدہ توحید کا ایک عظیم منادی تھا وہ شروع سے بادشاہ کا ساتھی اور انقلاب کا داعی تھا۔ بادشاہ نے اسے شاہانہ القاب دیئے اور سارے مصر کی وہ عبادت گاہیں جن میں شرک کی بجائے توحید کا دور دورہ تھا۔ اس کے تابع کردیں۔ اخناتون نے اتون کی عبادت کا حکم دیا۔ عبرانی میں خداتعالے کو ادون کہا گیا۔ علماء کہتے ہیں کہ ادون اور اتون ایک ہی لفظ ہے (اخناطون از ویگل صفحہ ۴)

مختصر یہ کہ قرآنی حقائق کے پیش نظر مصر کے آثار کو کھنگالنے کی ضرورت ہے۔ مصر کے عالم ان کھنڈرات میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ قرآن حکیم ان کے لئے راہ نما اور شمع ہدایت ہے۔ فی الجملہ قرآنی حقائق آفاق و انفس میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اپنے اپنے وقت پر ان کا ظہور ہوتا ہے۔ ؎

جمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصر منہ افہام الرجال

خاکسار۔ شیخ عبدالقادر
۲۱۵ رستم پارک لاہور

---

## مجلس مشاورت

اس سال مجلس مشاورت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷-۲۸-۲۹ امان ۱۳۴۹ ہش مطابق ۲۷-۲۸-۲۹ مارچ ۱۹۷۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار کی تاریخیں مقرر فرمائی ہیں۔

احباب حسب قاعدہ بعد مشورہ تجاویز شوریٰ پیش کرنے کے لئے ۱۹ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۹ فروری ۱۹۷۰ء تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچا دیں۔ احباب سے پابندی کی درخواست ہے۔ نیز جملہ نمائندگان کا انتخاب کرکے بھی جلد از جلد اطلاع بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

---

## امانت فنڈ تحریک جدید

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی!"

(افسر امانت تحریک جدید)

---

# ایک تاریخی روایت کی تصحیح!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے واقعات میں ایک واقعہ عموماً حضور کی سیرت کی تمام کتب میں آتا ہے۔ اور وہ یہ کہ فیروزپور سے واپس قادیان آتے ہوئے حضور سفر کے دوران۔ ایک مقام پر گاڑی کے انتظار میں تھے۔ چند اصحاب حضور کے ساتھ تھے کہ اتنے میں پنڈت لیکھرام آیا اور اس نے آکر حضور کو سلام کہا۔ مگر حضور نے اس کا سلام قبول نہیں کیا اور منہ دوسری طرف پھیرلیا۔ وہ پھر آیا اور اس نے پھر آداب و تسلیم عرض کیا۔ مگر حضور نے پھر بھی اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ ایسا تین مرتبہ ہوا۔ آخر ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ حضور پنڈت لیکھرام سلام عرض کرتا ہے۔ تو حضور نے نہایت ناراضگی سے فرمایا کہ ہمارے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کو گالیاں دیتا ہے۔ اور ہمیں سلام کہتا ہے۔ . . . . .

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مرحوم ومغفور نے مندرجہ بالا واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے غالباً سہوِ قلم کی بناء پر اس واقعہ کا مقام رائے ونڈ لکھا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں :۔

"ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فیروزپور سے قادیان کو آ رہے تھے۔ خاکسار عرفانی کو (جو ان ایام میں محکمہ نہر میں امیدوار ضلعداری تھا) بھی فیروزپور جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جب آپ وہاں سے واپس آئے۔ تو میں رائے ونڈ تک ساتھ تھا۔ وہاں آپ نے ازراہ کرم فرمایا۔ کہ تم ملازم تو ہو نہیں۔ چلو لاہور تک چلو۔ عصر کی نماز کا وقت تھا۔ آپ نماز پڑھنے کے لئے تیار ہوتے۔ اس وقت وہاں ایک چبوترہ ہوتا تھا۔ مگر آجکل وہاں ایک پلیٹ فارم ہے۔ میں پلیٹ فارم پر گیا۔ تو پنڈت لیکھرام آریہ مسافرہ جو ان ایام میں پنڈت دیانند کی لائف لکھنے میں مصروف تھا۔ جالندھر جانے کو تھا۔ مجھ سے اس نے پوچھا۔ کہاں سے آئے ہو۔ میں نے حضرت اقدس کی تشریف آوری کا ذکر سنایا۔ تو وہ بھاگا ہوا وہاں آیا۔ جہاں حضرت اقدس وضو کر رہے تھے۔ اس نے ہاتھ جوڑ کر آریوں کی طرز پر حضرت اقدس کو سلام عرض کیا!۔ . . . . ." (سیرت حضرت مسیح موعود حصہ دوم صفحہ ۲۵۹)

مندرجہ بالا عبارت میں اگرچہ یہ وضاحت موجود ہے۔ کہ حضور علیہ السلام فیروزپور سے لاہور کی طرف آرہے تھے مگر الفاظ کی ترتیب سے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ شاید یہ واقعہ رائے ونڈ میں ہوا ہو۔ حالانکہ یہ واقعہ لاہور میں وقوع پذیر ہوا۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب سیرۃ المہدی کے صفحہ ۲۷۲ پر خود حضرت شیخ صاحب کے حوالے سے یہ روایت درج فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بیان کیا ہم سے شیخ یعقوب علی صاحب تراب عرفانی نے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود (علیہ السلام) سفر میں تھے اور لاہور کے سٹیشن کے پاس ایک مسجد میں وضو فرما رہے تھے اس وقت پنڈت لیکھرام حضور سے ملنے کے لئے آیا اور آکر سلام کیا۔ مگر حضرت صاحب نے کچھ جواب نہیں دیا۔ اس نے اس خیال سے کہ شاید آپ نے سنا نہیں۔ دوسری طرف سے ہوکر پھر سلام عرض کیا۔ مگر آپ نے پھر بھی توجہ نہیں کی۔ اس کے بعد حاضرین میں سے کسی نے کہا۔ حضور پنڈت لیکھرام نے سلام عرض کیا تھا آپ نے فرمایا۔ " ہمارے آقا کو گالیاں دیتا ہے اور ہمیں سلام کہتا ہے"

(روایت نمبر ۲۸۱ سیرۃ المہدی حصہ اوّل صفحہ ۲۷۲)

مندرجہ بالا روایت کی تصدیق خود حضرت عرفانی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک دوسری کتاب حیات احمد جلد دوم سے بھی ہوتی ہے۔ جسمیں انہوں نے حضور علیہ السلام کے ۱۸۹۳ء سے ۱۹۰۰ء تک کے واقعات درج فرمائے ہیں۔ چنانچہ آپ اس میں اس واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"خاکسار عرفانی کو یہ سعادت اللہ تعالےٰ کے فضل سے حاصل ہوئی کہ فیروزپور چھاؤنی بار بار جانے اور کئی کئی دن قیام کا موقعہ حاصل رہا اور واپسی پر حضرت ہی کے ارشاد پر لاہور تک ساتھ رہنے کی عزت نصیب ہوگئی۔ اسی سفر میں پنڈت لیکھرام صاحب کے سلام کرنے کا واقعہ لاہور سٹیشن پر پیش آیا۔" (حیات احمد حصہ دوم صفحہ [illegible])

خاکسار چونکہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اہم واقعات کو تنقیح کر رہا ہے اسلئے [illegible]

(خاکسار عبدالسلام اختر ایم اے)

# وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۸۶۸

میں محمد ظفر اللہ ولد چوہدری محمد خاں صاحب قوم گوجر پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سماعیلہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵ روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:- محمد ظفر اللہ خان۔ سماعیلہ ضلع گجرات۔

گواہ شد:- چوہدری محمد خاں سماعیلہ ضلع گجرات

گواہ شد:- بدر الدین معلم وقف جدید سماعیلہ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۹۸۶۹

میں مستری بشیر احمد ولد مکرم مستری اللہ بخش صاحب سندھو پیشہ لوہار عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۵۱ء ساکن جھنڈیر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ مکان خام واقع جھنڈیر کا 1/2 حصہ مالیتی -/۷۰۰ روپے

۲۔ سرکاری زمین پر پختہ دکان واقعہ نارنگ منڈی کا 1/2 مالیتی -/۳۰۰ روپے

۳۔ " " " خام دکان " " مالیتی -/۲۵۰ روپے

۴۔ ایک قطعہ سفید زمین ۵ مرلے واقع منڈی مریدکے " -/۵۵۰

۵۔ دو عدد سائیکل " -/۳۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے -/۷۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- بشیر احمد ولد مستری اللہ بخش صاحب جھنڈیر ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:- اللہ دتا سیکرٹری مال جھنڈیر ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:- اللہ دتہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرتو۔ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر ۱۹۸۷۰

میں محمد بی بی زوجہ مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب کاہلوں قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۴۳ء

- - - - - - - - - - -

- - - - ساکن سالار والا پہاڑنگ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -- ۳۲

۲۔ نقد - - - ۵۰۰

میں اپنی مندرجہ جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی۔ 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامعتہ:- محمد بی بی زوجہ مکرم چوہدری رحیم بخش صاحب سالار والا پہاڑنگ ضلع لائل پور

گواہ شد:- غلام مصطفےٰ ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ امیر سالار والا پہاڑنگ۔ ضلع لائل پور

گواہ شد:- نذیر حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پہاڑنگ۔ ضلع لائل پور

مسل نمبر ۱۹۸۷۱

میں خواجہ نعیم احمد ولد میاں غلام احمد صاحب قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- خواجہ نعیم احمد ولد میاں غلام احمد صاحب وزیر آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- غلام احمد والد موصی وزیر آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- برکت علی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۱۹۸۷۲

میں یمین الیامن ولد مکرم مولوی بذل الرحمٰن صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۳۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:- یمین الیامن راولپنڈی

گواہ شد:- محمد نعیب عارف سیکرٹری مال راولپنڈی۔

گواہ شد:- رشید الدین معتمد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی۔

مسل نمبر ۱۹۸۷۳

میں راج بی بی زوجہ علی احمد صاحب قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۳۷ - ۳۲ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۷۸ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- راج بی بی زوجہ علی احمد بھٹی ربوہ

گواہ شد:- منور احمد شاہد دارالنصر شرقی ربوہ

گواہ شد:- علی احمد ربوہ

# اعلان دار القضاء

مکرم نصر اللہ خاں صاحب ابن صوفی محمد یعقوب صاحب مرحوم ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم صوفی محمد یعقوب صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ بتاریخ ۲۶/۲/۶۹ وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم کی ستائیس دن کی پنشن بقایا ہے یہ رقم محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ بیوہ صوفی صاحب مرحوم کو ادا کردی جائے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارث ہیں۔ ان کو یہ رقم (سکینہ بیگم صاحبہ کو) دئے جانے پر اعتراض نہیں ہے (۱) فتح اللہ خاں صاحب (۲) ظفر اللہ خاں صاحب پسران (۳) نصرت اللہ عابدہ (۴) فرحت اللہ صادقہ (۵) عصمت اللہ راشدہ دختران مرحوم ـــــ مکرم محاسب صاحب نے یہ رقم مبلغ -/۱۴۱۳ روپے بتائی ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دار القضاء)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

## چوتھے منصوبہ پر یکم جولائی سے عملدرآمد ہوگا

راولپنڈی ۴ر فروری۔ چوتھے پانچ سالہ منصوبے کے دوران مشرقی اور مغربی پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینے کے لئے قومی اقتصادی کونسل کے کل دو اجلاس منعقد ہوئے صدر یحییٰ خان نے ان جلسوں کی صدارت کی تمام مرکزی وزراء مشرقی اور مغربی پاکستان کے گورنر اور منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین جناب ایم ایم احمد نے جلسوں میں شرکت کی۔ جناب ایم ایم احمد آج ایک پریس کانفرنس میں قومی اقتصادی کونسل کے فیصلوں کا اعلان کریں گے۔ نئے ترقیاتی منصوبہ پر عملدرآمد یکم جولائی سے کیا جائے گا۔

## عیدالاضحیٰ کے لئے چاول کا خصوصی کوٹہ

لاہور ۴ر فروری۔ حکومت مغربی پاکستان نے عیدالاضحیٰ کے لئے چاول کا کوٹہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کوٹہ چینی کے کوٹہ کے برابر ہوگا جو بڑے شہروں میں ایک سیر فی کس قصبوں میں بارہ چھٹانک فی کس اور چھوٹے دیہات میں دس چھٹانک فی کس ہے مذکورہ کوٹہ ۸ر فروری سے ۴ر مارچ تک حاصل کیا جا سکتا ہے۔

## پاکستان اور لنکا کے تعلقات مستحکم ہوں گے

اسلام آباد ۴ر فروری۔ صدر یحییٰ خان نے لنکا کے گورنر جنرل کو لنکا کے یوم آزادی پر پاکستان کی حکومت اور عوام کی طرف سے مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے اور توقع ظاہر کی ہے کہ آنے والے برسوں میں دونوں ملکوں کے دوستانہ تعلقات اور مستحکم ہو جائیں گے۔ صدر یحییٰ نے اس موقع پر لنکا کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کی دعا بھی کی ہے۔

## برٹرینڈ رسل انتقال کر گئے

لندن ۳ر فروری۔ ممتاز فلسفی اور جنگ کے زبردست مخالف لارڈ برٹرینڈ رسل گذشتہ رات پورٹ میکڈاک میں انتقال کر گئے ان کی عمر ۹۷ سال تھی۔ لارڈ رسل کا انتقال ان کے آبائی قصبہ میں ہوا۔ رسل امن فاؤنڈیشن کے ایک ترجمان نے لارڈ رسل کے انتقال کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے انتہائی سکون کی حالت میں آخری سانس لی۔ لارڈ رسل نے دنیا کو تیسری عالمی جنگ سے محفوظ رکھنے میں نمایاں کردار انجام دیا ہے لارڈ رسل ادب کے نوبل انعام یافتہ اور چالیس سے زیادہ کتابوں کے مصنف تھے۔

## مری میں سات دن میں تیسری مرتبہ برف باری

راولپنڈی ۴ر فروری۔ مری میں پرسوں اس ہفتے میں تیسری مرتبہ برف پڑی کل تیسرے پہر ایک گھنٹہ تک برف باری ہونے کے بعد شام کو ہوا چلنے کے بعد مطلع صاف ہو گیا۔ اس سے پہلے پچھلی جمعرات اور ہفتہ کو برف پڑی تھی مری کے ارد گرد تمام پہاڑیاں برف سے ڈھکی ہوئی بڑا بھلا منظر پیش کر رہی ہیں اور میدانی علاقوں کے لوگ کافی بھاری تعداد میں یہاں برف کے مناظر دیکھنے کے لئے آئے۔ اور گرمیوں کے موسم سے زیادہ رونق دیکھنے میں آ رہی ہے۔

**شفائے اپھارہ**
جانوروں کا اپھارہ ایک پیکٹ سے غائب ٧٥ پیسے درجن ٦/
**شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ**

## فرینڈز ناٹ ماسٹرز

راولپنڈی ۴ر فروری فیلڈ مارشل ایوب خان کے قریبی حلقوں نے خبر دی ہے کہ وہ اپنی کتاب "فرینڈز ناٹ ماسٹرز" پر نظر ثانی یا اس میں اب تک کے واقعات کا اضافہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے ان حلقوں نے بعض اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر کی تردید کی ہے کہ فیلڈ مارشل ایوب خان اپنی کتاب کی دوسری جلد تصنیف کر رہے ہیں۔

## قابل اعتراض تقریر کے الزام میں طالب علم گرفتار

کراچی ۴ر فروری۔ ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی کے ایک طالب علم صابر بلوچ کو آج مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۱۶ کے تحت گرفتار کر لیا گیا انہیں سنٹرل جیل بھیج دیا گیا ہے۔ گرفتاری کی وجہ گزشتہ ماہ اس کالج میں منعقدہ ایک جلسہ میں قابل اعتراض تقریر بتائی گئی ہے تین اور طلباء کے خلاف بھی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ اور پولیس انہیں تلاش کر رہی ہے

قبل ازیں نیشنل اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر رشید حسن خان کو بھی اس ضابطہ کے تحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

## امریکہ کی اسرائیل نوازی کی مذمت

ہانگ کانگ ۴ر فروری۔ چین کے وزیر اعظم چو این لائی نے امریکہ کی طرف سے اسرائیل کو مزید اسلحہ سپلائی کرنے کے فیصلہ کی سختی سے مذمت کی ہے۔ چو این لائی نے صدر ناصر کے نام ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں شادوان کے جزیرہ پر اسرائیلی فوجوں کے حملہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ یہ بات قابل توجہ ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے یہ حملہ ۲۲ر جنوری کو کیا تھا اور ۲۵ر جنوری کو صدر نکسن نے اسرائیل کے وزیر اعظم کے نام اپنے ایک خط میں وعدہ کیا ہے کہ وہ عربوں کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے اسرائیل کو مزید اسلحہ دیتے رہیں گے۔ چو این لائی نے کہا کہ امریکہ کے صدر نے حملہ آور اسرائیل کی جارحانہ کارروائی کی حوصلہ افزائی کی ہے لیکن اس طرح امریکہ نے عرب عوام کو بھی بیدار کر دیا ہے اور مشترک دشمن کے خلاف دس کروڑ عربوں کے جنگ جاری رکھنے کے عزم کو تقویت پہنچائی ہے۔

کتاب

# اسلام کا اقتصادی نظام

جس میں سوشلزم، کیپٹل ازم اور اسلامی نظام کا مقابلہ کر کے اسلامی نظام کی فوقیت ظاہر کی گئی ہے۔ کارڈ آنے پر مفت۔ پتہ صاف لکھیں

**محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد، لائل پور**

## ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ جنوری ١٩٧٠ء جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ١٠ر فروری ١٩٧٠ء تک فرما دیں۔ بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل مجبوراً روک دی جائے گی!

مینجر روزنامہ الفضل ربوہ

## صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر

احباب کی اطلاع اور سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صیغہ امانت تحریک جدید کا فون نمبر ٦٣ ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

دلچسپ اور مفید طبی تجربات ٢٦

"میں نے کیور ویل میڈیسن کمپنی کی دوا "اینٹی پائریوریا" استعمال کی اس سے میرا علاج دانت درد اور مسوڑھوں کا پھولنا بالکل ختم ہو گیا" (مکرم محمد حنیف صاحب مکان نمبر ١٠ سیواجی سٹریٹ کرشن نگر۔ لاہور)

مکمل کورس ١٠/- ڈاک خرچ ١/٥٠
آزمائشی کورس ١/-

کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ٢٥ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور

**ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ**

## درخواست دعا

مکرم سید مشتاق احمد ہاشمی قائد خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور ١٥ دن سے بیمار ہیں۔ احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ہاشمی صاحب کو صحت و تندرستی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرما دے

غلام احمد بسمل۔ سٹینو گرافر محکمہ انہار مغربی سرکل لائل پور

## اسرائیلی طیاروں کی بمباری

قاہرہ ۴ر فروری۔ اسرائیلی طیاروں نے مصر کے بالائی اور شمالی حصوں پر فضائی حملوں کی رفتار تیز کر دی ہے۔ مصر کے فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ اتوار کے روز اسرائیلی طیاروں کی بمباری سے ۱۳ مصری فوجی اور شہری جاں بحق اور دس افراد زخمی ہو گئے۔

## فضائی حملوں سے ہمارا عزم پختہ ہوا ہے

قاہرہ ۴ر فروری۔ صدر ناصر نے اعلان کیا ہے کہ یہودیوں نے عربوں کے جو علاقے طاقت کے ذریعے ہتھیا لئے ہیں۔ انہیں جنگ کر کے واپس حاصل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قاہرہ پر اسرائیلی طیاروں کے ہوائی حملوں سے مصریوں کے حوصلے اور بلند ہو گئے ہیں اور دشمن کو شکست دینے کے لئے ان کا عزم اور پختہ ہو گیا ہے۔

قاہرہ کے نواحی علاقوں پر اسرائیل کے فضائی حملوں کے متعلق اپنی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ پر الزام لگایا مشرقی وسطیٰ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کا تمام ذمہ داری امریکہ پر ہے

# اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت پر رسولِ کریمؐ کا دِل جذباتِ تشکر سے لبریز ہو جاتا تھا

## عام لوگ ہزاروں گنا زیادہ نعمتیں دیکھ کر اور ان سے متمتع ہو کر بھی اپنے رب کا شکر ادا نہیں کرتے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ حالت تھی کہ آپ کھانا کھاتے تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھتے کھانا کھا چکتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے اسی طرح کپڑے پہنتے تو خدا تعالیٰ کی حمد کرتے حالانکہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے ہی کیا تھے بہت معمولی اور سادہ کپڑے ہوا کرتے تھے۔ آج کل ململیں اور لٹھے اور کئی قسم کے آرام دہ کپڑے لوگ پہنتے ہیں اور ان کے دلوں میں خدا تعالیٰ کے شکر کا کوئی جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ وہ مومن کہلاتے ہیں وہ خدا اور اُس کے رسولؐ کو ماننے والے کہلاتے ہیں مگر انہیں کبھی خیال نہیں آیا کہ خدا کا وہ رسول جس کے متعلق یہ کہا گیا تھا کہ لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ۔ (فوائد المجموعہ مصنفہ علامہ شوکانی ص۱۱۶ و موضوعات کبیر ص) اُسے اپنے پہننے کے لئے جو کپڑے نصیب ہوتے اُن سے ہزاروں گنا زیادہ اعلیٰ اور زیادہ آرام دہ کپڑے آج ہر ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان کو نصیب ہیں مگر حالت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کے شکر کے جو اعلیٰ ترین جذبات معمولی کپڑے پہن کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دِل میں پیدا ہوتے تھے وہ آج ہمارے دلوں میں پیدا نہیں ہوتے یہ تمنا اور خواہش پیدا نہیں ہوتی کہ کاش یہ نعمتیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ملتیں کیونکہ اِن نعمتوں کے اصل مستحق آپؐ ہی تھے۔

حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دفعہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں سیّد ہوں۔ میری بیٹی کی شادی ہے۔ آپ اس موقعہ پر میری کچھ مدد کریں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ یوں تو بڑے مخیرّ تھے مگر طبیعت کا رجحان ہے جو بعض دفعہ کسی خاص پہلو کی طرف ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری بیٹی کی شادی کے لئے وہ سارا سامان تمہیں دینے کے لئے تیار ہوں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہؓ کو دیا تھا۔ وہ یہ سنتے ہی بے اختیار کہنے لگا آپ میری ناک کاٹنا چاہتے ہیں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہاری ناک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ناک سے بھی بڑی ہے تمہاری عزت تو سیّد ہونے میں ہے پھر اگر اس قدر جہیز دینے سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک نہیں ہوئی تو تمہاری کس طرح ہو سکتی ہے

تو حقیقت یہ ہے کہ آج ایک ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان بھی دنیوی نعمتوں کے لحاظ سے اس سے زیادہ نعمتیں رکھتا ہے جتنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پائیں مگر اس کا دِل محبت کے جذبات سے خالی ہوتا ہے۔ وہ ہزاروں گُن زیادہ نعمتیں دیکھ کر بھی اپنے رب کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دِل میں خدا تعالیٰ کے شکر کے جذبات اس قسم کے پائے جاتے تھے کہ آسمان سے جب بارش برستی تو وہ زمیندار جس کی کھیتیاں اُس بارش سے تیار ہوتیں خاموشی کے ساتھ گزر جاتا اسے پانی جمع کرتے ہوئے کبھی خیال بھی نہ آتا کہ یہ کہاں سے آگیا ہے وہ شہر جن میں کنوئیں نہیں ہوتے اور جہاں کے رہنے والے بارش پر تالابوں میں پانی جمع کر لیتے ہیں تاکہ سال بھر اُن کی ضروریات پوری ہوتی رہیں وہ بھی اپنے لئے اور اپنے جانوروں کے لئے پانی جمع کرتے مگر ان کے دلوں میں بھی یہ احساس پیدا نہ ہوتا کہ اُن کے رب نے اُن پر یہ کتنا بڑا احسان کیا ہے کہ وہ سورج کی شعاعوں کے ذریعے سمندروں کا پانی بخارات کی صورت میں تبدیل کرتا اور پھر ہواؤں کے ذریعہ اُن کے ملک میں لا کر برسا دیتا ہے۔ لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جن کے نہ تالاب تھے نہ کھیتیاں تھیں نہ جانور تھے بارش آتی تو آپؐ کمرہ سے نکل کر باہر صحن میں آجاتے اپنی زبان باہر نکال لیتے اور جب اس پر پانی کا قطرہ گرتا تو آپؐ فرماتے یہ میرے ربّ کا تازہ احسان ہے۔ یہ محبت اور پیار کا کیسا دلفریب رنگ ہے"

تفسیر کبیر سورۃ الشعراء
صفحہ ۲۱۰، ۲۱۱

---

## حضرت سیّدہ ام مظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہا کی وفات پر
## مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

ہم ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیّدہ اُم مظفر احمد صاحبہ کی وفات کے المناک حادثہ پر گہرے اور دِلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ اور خلوصِ دِل سے دعا گو ہیں کہ وہ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں بلند درجات سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضرت سیّدہ ام مظفر احمد صاحبہؓ کو کئی خصوصی اور امتیازی شرف حاصل تھے آپ کو حضرت قمر الانبیاءؓ کی زوجیت کا شرف حاصل ہوا۔ اور یہ پاک رشتہ حضرت امام الزمان علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں طے ہوا۔ اور آپ اپنے والدین کے گھر سے رخصت ہو کر دار مسیح علیہ السلام میں تشریف لے آئیں اور خواتین مبارکہ کے زمرہ میں شامل ہو گئیں۔ آپ حضرت مولوی غلام حسن صاحب کی صاحبزادی تھیں حضرت مولوی صاحب کا شمار اکابر صحابہ میں ہوتا ہے۔ مرحومہ بہت سی گوناگوں اوصاف حمیدہ کی مالک تھیں۔ زہد و تقویٰ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ پُر خلوص تعلق کی بنا پر آپ کا مقام نمایاں تھا۔ غرباء اور اپنے ملازمین کے ساتھ محبت و شفقت کا ممتاز سلوک فرماتیں حضرت قمر الانبیاءؓ کے ساتھ طویل عرصہ رفاقت کا شرف حاصل ہوا تو آپ نے عملی زندگی میں ثابت کر دیا کہ آپ واقعی اس شرف کی اہل تھیں۔ بطور ماں کے بھی آپ نے قابل رشک حد تک بہترین ماں ہونے کا ثبوت دیا۔ جملہ رشتہ داروں کے ساتھ بھی حسن سلوک اور محبت کے ساتھ پیش آتیں، حتیٰ کہ تمام ملنے والی عورتوں کے ساتھ بھی نہایت محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا۔ ہم اس اندوہناک سانحہ پر سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیّدہ امۃ الحفیظ بیگم مدظلہا العالی۔ حضرت سیّدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیّدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔ آپ کے جملہ برادران، محترمہ صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ و آپ کی جملہ ہمشیرگان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد نیز محترم عبدالرحمن خان صاحب نیازی سے دلی خلوص اور ہمدردی کے ساتھ اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں حضرت سیّدہ مرحومہ کے درجات بلند فرماتے اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے اور آپ کی اولاد اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں حامی و ناصر ہو۔ آمین ٭

---

## عید فنڈ کی طرف توجہ فرمائیں

احباب کرام سے یہ امر مخفی نہیں کہ عید فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانۂ مبارک سے قائم ہے اور اس فنڈ کی غرض یہ ہے کہ عید کی خوشی کے موقع پر دین اسلام کی ضرورتیں بھی نظر انداز نہ ہونے پائیں پس احمدی احباب جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے کے اخلاص کا تقاضا ہے کہ وہ عید فنڈ میں اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔

عید فنڈ کی شرح پہلے کم از کم ایک روپیہ فی کس تھی لیکن اب آمدنیوں میں خدا کے فضل سے اضافہ ہو چکا ہے اس لئے اس کی شرح حتی الوسع اس سے بڑھ کر ہونی چاہیئے احباب اس نیکی کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

عید فنڈ مرکزی چندہ ہے تمام وصول شدہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائی جائیں گی۔ البتہ قربانی کی کھالوں کی آمد مقامی فنڈ میں جمع کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد)

---

## کامیابی اور درخواست دُعا

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کے صاحبزادے مکرم شیخ منور احمد صاحب نے ایم۔ اے (تاریخ) کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا ہے

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے مبارک کرے اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴